کہ وہ محقق کے لیے سہولت فراہم کرتا ہے۔

شاہ ولی اللہ کے موضوع کی اہمیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ''الرحیم'' نے فکر ولی اللّٰہی کی ترویج واشاعت کو اپنا مشن بنالیا۔ کیونکہ اس کے مدیر اور مجلس ادارت کے ارکان شاہ ولی اللہ کے افکار ونظریے سے گہری وابستگی رکھتے تھے۔ ہر چند کہ ''الرحیم'' کا زمانہ اشاعت مختصر ہے مگر اس کے موضوعات میں برسوں باقی رہنے کی صلاحیت موجود ہے۔ مطالعہ مذاہب، قرآنیات، حدیث وعلوم حدیث، فقہ وفتویٰ، تصوف اور صوفیہ، فلسفہ وکلام، تعلیم تعلم ''دینی مدارس'' اسلام، عقائد، معاشرت، قانون و آئینِ حکومت، اصلاح وتجدید، نبوت وسیرت نبوی (ﷺ)، تذکار صحابہ (رضی اللہ عنہم)، تاریخ اسلام، تاریخ مسلمانانِ برصغیر پاکستان وہند، پاکستان، معاشرہ وسیاست، سفرنامے، کتب خانے، ادب (اردو، عربی، فارسی)، اقبالیات تذکرہ وسوانح' شاہ ولی اللہ، آباؤ اجداد، احوال وافکار، تحریروں کے تراجم، شاہ محمد محدث دہلوی، شاہ عبدالعزیز دہلوی، شاہ رفیع الدین، شاہ محمد اسحاق، شارح شاہ ولی اللہ، عبیداللہ سندھی' ان موضوعات پر قلم اٹھانے والے نامور اور مستند اہل قلم تھے۔

محکمہ اوقاف کو چاہیے کہ وہ ''الرحیم'' کے ساڑھے پانچ برس کے مکمل فائل دوبارہ شائع کرے۔ تاکہ آنے والی نسلیں اس عظیم علمی ورثے سے فائدہ اٹھا سکیں۔

اب میں ایک اہم بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ یہ ''اشاریہ'' ۶۷ صفحات پر مشتمل ہے اور یہ کتابچہ غیر مجلد ہے۔ اس کا سرورق عام کاغذ کا ہے۔ اس کے باوجود اس کی قیمت ۱۰۰ روپے ہے جو کہ بہت زیادہ ہے۔ اس کی قیمت تیس چالیس روپے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے تھی۔ اگر اس کی فوٹو کاپی کرائی جائے تو وہ بھی چالیس روپے سے کم کی پڑے گی۔ ''دارالمعارف'' کو قیمت رکھتے ہوئے' اس بات کا خیال رکھنا چاہیے تھا۔ (تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

● کتاب: آفاتِ نظر اور اُن کا علاج مؤلف: ارشاد الحق اثری

ضخامت: ۹۶ صفحات قیمت درج نہیں ادارۃ العلوم الاثریہ' منٹگمری بازار فیصل آباد

دل کو متاثر کرنے والی اور خارجی اثرات مرتب کرنے والی دو چیزیں ہیں: ایک آنکھ اور دوسری کان۔ آنکھ کا مشاہدہ ہی عام طور پر دل کے بہکنے کا سبب بنتا ہے۔ بہت کم لوگ ہیں جو آنکھ کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہ سکیں:

نظر کی جولانیاں نہ پوچھو نظر حقیقت میں وہ نظر ہے
اٹھے تو بجلی پناہ مانگے گرے تو خانہ خراب کردے

گلیوں، بازاروں، دکانوں اور چوراہوں میں اسی نظر بازی نے لوگوں کو بے حیا کردیا ہے۔ اخلاق گدلا گئے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں اسی آنکھ سے پیدا ہونے والے عوارض وآفات کے بارے میں تفصیلی بحث کی گئی ہے اور اُن سے بچنے سے متعلق بعض مفید مباحث کا ذکر ہے۔ قاری کے لیے اس کتاب میں دلچسپی کے ساتھ ساتھ' افادات کا پہلو نمایاں ہے۔ (تبصرہ: ابوالادیب)